



WELCOME TO THE GROUP

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر
آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا
چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج
سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL

انشاء اللہ آپ کی تحریر دودن کے اندرویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Page | 3

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت کے داغ از قلم فواد علی

یار میرے بات سنو عنیا وہ تم سے ٹائم پاس نہیں کر رہا اگر وہ ٹائم پاس کرتا
تو دوسرے لڑکیوں کو تنگ کرتا
ان پر نظر ڈالتا پر وہ کالج میں صرف تمہیں ہی فالو کرتا ہے۔

اور وہ تمہیں ہی پسند کرتا ہے پلیز اس کے پیار کو سمجھو ہر کوئی اتنا
"پیار نہیں کر سکتا وہ بھی آج کل کے ٹائم میں کیوں نہیں سمجھ رہی تم

عنیا اٹھ کھڑے ہوتے ہوئے غصے سے بولی

لیکن اب وہ پیار کو کہاں سمجھ رہی تھی اس کو پیار چاہئے ہتا
اپنے باپ اور بھائیوں کے طرح جو کہ اس سے صرف ایک ہی انسان
”کر رہا ہتا علی

علی جو کہ اپنے تسلیم کے ساتھ ساتھ اپنے باپ کے دوکان کو بھی بہت
اچھی طرح سنبھال رہا ہتا۔

اور اپنے زندگی کو ایک الگ طرح سے دیکھنے والا انسان ہتا۔
زندگی سے وہ سب حاصل کرنا چاہتا ہتا جو وہ اپنا حق سمجھتا ہتا۔

۔ اور اپنے ماں باپ اور اپنے چھوٹی بہن کا سہارا بنا چاہتا ہتا
لیکن ان سب کے باوجود وہ عنیا کو پاگلوں کے حد تک چاہتا بھی ہتا جو
.. کہ عنیا کو صرف ایک مزاق لگ رہا ہے

بہت کوشش کرنے کے بعد علی نے آج دل میں ہی عنیا سے بات کرنے کی ہمت کر دی اور اس کے دوست مہوش سے کہا کہ وہ عنیا کو اپنی عزت بنا چاہتا ہے۔۔

مہوش نے اسے سمجھایا کہ وہ پاگل ہو چکی ہے کبھی بھی نہیں مانے گی لیکن علی کو اپنے پیار پر یقین تھا کہ وہ اسے منالے گا۔

مہوش کے لاکھ منا کرنے کے بعد بھی اس کو لگ رہا تھا اگر میں نے آج عنیا کو سب کچھ نہیں بتایا تو سارے زندگی یہی پچھتاوار ہے گا کہ اس نے کوشش نہیں کی

یہی وجہ تھی کہ اس نے آسنری بار عینا سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔

عنیاء کلاس سے فئارغ هو کے موبائل میں لگی هوئی تھی مہوش جو س لینی گئی۔۔

عسلی کلاس سے باہر نکل کر عنیاء کو کالج کے گراؤنڈ میں تلاش کرتا رہا۔
کہ دور سے اسے عینا گراؤنڈ میں بیٹھی نظر آئی اس کو لگا کہ یہی موقع ہے
بات کرنے کا اس نے اپنے قدم گراؤنڈ کی طرف بڑھائے

"اسلام علیکم عنیاء کسی هو تم"

عسلی نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

عنیاء نے موبائل سے نظریں اٹھا کر ناگواری سے عسلی کے طرف دیکھا

"اگر میں بیسار هوئی تو تمہارے سامنے نہیں هوئی یہاں"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

علی کو عنیا کا یہ لہجہ معلوم ہوتا اس لئے کچھ نہیں کہا اور بات شروع کی

عینا کچھ بات کرنے ہے میں نے تم سے پلیز تھوڑا سا ٹائم چاہئے " بس تمہارا

"اففففف بولو سن رہی ہو میں"

عینا میں تمہیں بہت چاہتا ہو اور ٹائم پاس کرنے جگہ " عزت بنا چاہتا ہو اگر تمہیں کو کوئی

"اوہیلو کیا ہے یہ سب"

عنیانے موبائل رکھ کہ علی کو غصے کے انداز میں دیکھا اور برس پڑی

تم سمجھتے کیا ہو خود کو تم نے مجھ سے پوچھا ہے کہ میں کیا چاہتی ہو "

مجھے کیا پسند ہے کس سے شادی کرنی ہے کب کرنی ہے منہ اٹھا کہ

آگے پسند کرتا ہوں تم شادی کرنی ہے ہونہ

مزاق بنا دیا ہے تم نے تو پیار کو شادی کو اچھا ہوگا کس اور کو یہ

"سب ڈرامے دکھاؤ میں نہیں آنے والی ان سب ڈراموں میں

پلیز عینا بات کو سمجھو تمہیں یہ ڈرامے دیکھ رہے ہے تمہیں کچھ "
 بکو اس کرنے کہ جگہ میں تمہیں نکاح کا بول رہا ہو جس سے میں پیچھے
 ہٹ نہیں سکتا اور عزت سے تمہاری گھر آ کے تمہارا رشتہ مانگنا
 " چاہتا ہو

علی نے رمان سے عینا کو سمجھایا

بس علی اور نہیں جتنی عزت سے میں نے بات کے ہے اس "
 کو سمجھو اور جاؤ یہاں سے ویسے بھی میں دانش کو چاہتی ہو اور اس
 " سے ہی شادی کرنا چاہتی ہو تو اچھا ہو گا تم سمجھ جاؤ اس بات کو
 یہ کہہ کر اس نے اپنا بیگ اٹھایا اور چلی گئی

عسلی عینا کی اس لہجے کو دیکھ کہ بہت زیادہ افسردہ ہو گیا۔

اسی وقت دل ہی دل میں اس نے آج کے بعد عینا کا شکل دیکھنے سے بھی

انکار کر دیا اور اپنے آپ کو کچھ ایسا بننے کا فیصلہ کیا کہ عینا کی اس پورے

معاشرے کو دکھانا چاہتا تھا اپنا ایک مقام بنانا چاہتا

تھا

اس وقت اس کی حالت بہت خراب تھی۔

یہ وہ مقام ہے جہاں بہت سے لڑکے خود کو دیو داس بنا لیتے ہیں اور

کچھ خود سے ہی منہ موڑ لیتے ہیں کیوں کہ جیسا بھی ہو جو بھی ہو جب یہ دل

ٹوٹتا ہے تو اس ٹائم میں کوئی ایک ہی ہوتا ہے جو خود کو سنبھال سکتا ہے اور

خود کو کچھ کرنے کا قابل بنا لیتا ہے عسلی بھی ان میں سے ایک تھا جس

نے اپنے آپ کو بنانے کا فیصلہ کر لیا تھا اپنے دل میں اور وہاں سے

چلا گیا

عینا یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا اس طرح سے اس کو بے
عزت کرنے کا حق نہیں ہتا تمہارے پاس تم اس کو نرمی سے بھی
"سمجھا سکتی تھی"

مہوش نے جب اس سے سارا واقعہ سنا تو اس کو سمجھانے کی
کوشش کی

پلیز مہوش یار بس بھی کرو اب جب کرنے ہی نہیں ہے میں نے
شادی تو کیوں میں اس کی بات حنا موشی سے سنتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس میں ایسا کیا ہے جو میں اس کے پیار میں پاگل ہو جاؤ

عینا نے اس کو ٹوکا

تو دانش میں کیا ہے ایسا جو کہ علی میں نہیں ہے،"

ہائے میرے جان تم۔ کو کیوں دانش میں وہ سب نہیں کیوں نظر آ"

رہا جو مجھ کو آرہا ہے اس کا انداز اس کا سٹائل اس کے بات کرنے کا انداز

اس کے ڈریسنگ کیا کیا بتاؤ اب میں اور اس کا تم علی سے

"موازنہ کر رہی ہو مہوش شرم کرو ہاہاہاہاہا

عینا جو ش کی کیفیت میں بولی

عینا حوش میں آجاؤں"

دانش ایک ٹھہر کی انسان ہے اس کے نرم لہجے اور پیار کے جھوٹے
باتوں کو تم اس کا پیار سمجھ رہی۔

ہو تو سن لو میرے بات عینا یہ صرف اس کا ٹائم پاس ہے جو وہ روز
ہر لڑکی سے کرتا ہے اور بنا شرم کہ سب پہ لائن مارتا ہے

لیکن علی سچا ہے اس کا پیار تمہارے لئے سچا ہے وہ تم کو سب
کے سامنے عینا حبان نہیں بلاتا صرف اس لئے کیوں کہ وہ تمہارے
عزت کرتا ہے

سب کہ سامنے وہ تمہیں دانش جیسے بکواس ناموں سے نہیں پکارتا پیار
کرتا ہے تمہیں عزت بنا نا چاہتا ہے

دانش یار یہ عینا تم کو اتنا پیار کرتی ہے تم ہو کہ کچھ کرنے کہ لائق ہی نہیں ہو
"خود کچھ نہیں کر سکتے تو ہمیں ہی پیار کرنے دو اچھا مال ہے مسزہ آئے گا
دانش کا دوست رافع نے کمینگی سے سامنے بیٹھی عینا کو دیکھ کر کہا

دانش اپنے دوستوں میں بیٹھا تھا اور اس کے دوست عینا کو سامنے
سے دیکھ کے مسزاق اڑا رہے تھے اور عینا دور بیٹھ کے ہنس رہی تھی کہ دانش
اپنے دوستوں میں ہمارے پیار کے کہانی بتا رہا ہے لیکن کس کو پتا
تھا کہ یہاں پر اس کے عزت کی دھجیاں اڑ رہی ہے

چپل تم۔ لوگ بھی کیا یاد کرو گے آج سے میں عینا کو اپنا بنا رہا ہوں تم "

"لوگوں کے لئے اوکے اب خوش ہو سارے

باہا باہا باہا باہا باہا سب زور زور سے ہنسنے لگے

مہوش دیکھو اپنے دوستوں کو کیا خوش رکھتا ہے کتنا موڈ والا انسان "

"ہے دانش

عینا نے سب کو ہنستے ہوئے دیکھ کر مہوش سے کہا

"مجھے نہیں دیکھنا تم کو ہی مبارک ہو تمہارا دانش "

مہوش نے ناگواری سے اس کی بات کاٹی

ہاں ہاں تم تو بس اس بور انسان کو ہی دیکھنا چاہتی ہو افففف دل بھر "

جاتا ہے اس کے لائف کو دیکھ کر

عینا منہ بناتے ہوئے

پلیز عینا کسی کا یوں مزاق نہیں بناتے ساتھ نہیں دے سکتی تو "

اب اس کا مزاق بھی نہ اڑاؤ تم کو تو وہ اب دیکھتا بھی نہیں اپنے کام سے کام رکھتا ہے اب وہ کچھ نہیں کہہ رہا تمہیں تم بھی نہ کرو اب ایسے

"باتیں

"اوووووا اچھا میڈم کو پیار تو نہیں ہوا ہے اس سے"

چپ میں سوچ بھی نہیں سکتی ایسا وہ بہت اچھا انسان ہے آج کل
کے لڑکوں سے بہت مختلف بس اس کے لئے میرے دل سے دعا
نکلتی ہے کہ وہ کامیاب ہو جائے جس طرح وہ محنت کرتا ہے اس کا
"صلوہ مل جائے اسے بس"

ابھی وہ دونوں اٹھنے والی تھی کہ پیچھے سے دانش نے آواز دی

"عینا حبان کہاں جا رہی ہو تھوڑا ٹائم نہیں دو گے مجھے"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عینا تھوڑی سی مسکرائی اور پیچھے دیکھتے ہوئے بولی

Page | 21

"اوو تو جناب کو میرا ٹائم چاہئے اتنا احسان کیوں مجھ پر"

چلو عینا یہاں سے

مہوش نے ہاتھ سے پکڑ کہ عینا کو چلنے کا کہاں پر عینا کہاں جانے والے تھی

"رو کو مہوش کیا ہے"

عینا نے اپنا ہاتھ چھڑایا تو مہوش بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"او کے تم روکوں میں جا رہی ہوں"

مہوش نے اپنا بیگ اٹھایا اور چلی گئی

"چلو تمہارے دوست تو چلی گئی اب"

دانش نے منہ بنا تے ہوئے کہا

"تو کیا ہوا میں تو یہی ہوں نا تمہارے پاس"

عینا نے مسکراتے ہوئے دانش کے طرف دیکھ کر کہا

"ہائے میرے حبان مار ڈالنے کا ارادہ ہے کیا اتنا پیار"

دانش نے دل پر ہاتھ رکھے کہ تھوڑا پیچھے کے طرف جھکا

اور دونوں زور زور سے ہنسنے لگے

"اچھا چلو آ جاؤ باہر چلتے ہیں کہی کھانا کھانے اگر ٹائم ہو تو"

"دانش تمہارے لئے تو ٹائم ہی ٹائم ہے تم مانگوں تو سہی"

عینا نے پیار بھرے لہجے میں کہا

"اففففف میرے جان عینا آج تو نسل موڈ میں لگ رہی ہو"

"میں کب نہیں ہوتی موڈ میں تم کہاں دیتے ہو ٹائم"

عینا نے منہ بنا کر کہا

اچھا سوری میرے جان آج سے ابھی سے میرا سا رٹا تم تمہارا بس
"اب خوش"

دانش نے عینا کا ہاتھ پکڑ کر کہا عینا اپنا ہاتھ دانش کے ہاتھ میں دیکھ کے
بہت خوش ہوئی اور کہا چلو

کچھ ٹائم بعد کانج حتم ہونے والے تھے کیوں کہ امتحانات ہو چکے تھے رزلٹ
آیا تو پورے کانج کو ٹاپ کرنے والا ایک ہی انسان تھا وہ تھا علی جو کہ
اس کے بعد پولیس آفر بننے جا رہا تھا جو اس کا خواب تھا سب
لوگ ایک دوسرے سے مل رہے تھے

مہوش میں جا رہا ہو شاید پھر کبھی ملاقات نہ ہو کے بہت
اچھا ٹائم گزارا ہے تمہارے ساتھ بہت اچھی ہو تم اور ایک اچھی انسان
بھی

علی مہوش سے رخصت لے رہا تھا عینا بھی پاس کھڑی تھی اس دوران
علی عینا کو بالکل اگنور کیئے جا رہا تھا اور عینا کو فیل ہو رہا تھا کہ اب
علی اس کی ساتھ بات تک نہیں کرنا چاہتا ہے

علی تمہارے محنت کا صلہ مل گیا ہے تمہیں اور میں بہت
خوش ہوا اس سے کہ تمہیں محنت کا صلہ ملا جہاں بھی رہو خوش اور
کامیاب رہو میرے دعا ہمیشہ تمہارے ساتھ ہے تم بہت اچھے
انسان ہو میں بہت خوش قسمت ہو جو تم جیسا دوست ملا مجھ کو

مہوش نے علی سے کہا

Page | 27

او کے مہوش شکر یہ اپنا خیال رکھنا اور دعائیں یاد رکھنا اللہ "

"حافظ

علی مہوش سے باتیں کر کے چلا گیا اور عینا کے طرف دیکھا تک

نہیں

"واہ مہوش تمہارا دوست تو بہت اکڑ رہا ہے ٹاپ ہونے پر "

عینا کو اپنا آپ نظر انداز ہوتا اچھا نہیں لگا اس لیے غصے سے بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"چپل او کے عینا میں نکل رہی ہو"

مہوش کو وہاں اپنا آپ ان فٹ لگا اس لیے اس نے احبازتلی

او کے مہوش بس میں اور دانش کہی جا رہے ہے تم جا سکتی ہو"
"او کے

آخر میں عینا سے جتنا نانا بولی کہ اس کے لیے دانش اہم ہے

دانش کالج کی گیٹ پر کھڑا ہو کر اس کا انتظار کر رہا تھا اس کو عینا نظر

آگئی تو گاڑی کا شیشہ نیچے کرتے ہوئے بولا

"آج ہاؤ جان آج گمنانے کے لیے لے جاؤں اپنے جان کو"

عینا بھی بہت خوشی سے اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی

سارا دن گھومنے کے بعد شام کا ٹائم ہو رہا تھا دانش نے راستے میں گاڑی
روک لی

"کیا ہو دانش"

کچھ نہیں بس اپنے جان کو دل کھول کر دیکھنے کا من کر رہا ہے اس لئے"

"روک دی"

"اوووو اچھا جی اور کتنا دیکھنا چاہتے ہو دانش تم مجھے"

عینا نے دانش کے ہاتھ کو ہاتھ میں پکڑ کر کہا

دانش نے بنا ٹائم ویسٹ کئے عینا کو اپنے قریب کیا اور پیار سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا عینا کو عجیب لگا بٹ وہ دانش کو منا نہیں کر رہی تھی دانش نے آرام سے اس کے کمر پر ہاتھ رکھ دیا اور زور سے خود کے قریب کر کے آرام سے عینا کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھے جو کہ عینا کو بالکل بھی عجیب نہیں لگا بلکہ کچھ کہتا تھا نہیں اور مسکرائی

اب بس نہ دانش چلے"

دانش عینا کا یہ انداز دیکھ کہ دل میں خوش ہو رہا تھا کہ کام اسان ہے کچھ کہتا تک نہیں اور اس کے بعد اور چل چلانے لگا

میرے حبان بہت پیار کرتا ہو میں تم سے اور تمہارے بغیر اب "

" کہی دل ہی نہیں لگتا

عینا یہ سب سن کہ خوشی سے مسکرا رہی تھی کیوں کہ اس کو تو ایسا ہی پیار چاہیے تھا لیکن یہ نہیں سمجھ رہی تھی کہ بندہ عنط ہے میرے سامنے بس پیار میں پاگل ہو رہی تھی ایک سراب کے پیچھے بھاگ رہی تھی

" اچھا حبان سنو کیوں نا کہی اور حبانے کا پروگرام بنالے کہی دور حبانے کا "

"نہیں دانش ابواہبازات نہیں دینگے"

"میرے جان دوستوں کاہسانہ بنا لونا سپلز پلینز"

اوو اچھا بابا اچھارات کو فون کر کے بتا دوں گی کہ کیا ہو املا کہ نہیں او کے
اب چلو

"او کے عینا لویوں جہاں"

یہ کہہ کر اس نے گاڑی آگے بڑھا دی اور عینا کو بہت سے وعدوں
کے ساتھ گھر چھوڑ دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

رات کو لیٹ آنے پر عینا کے امی نے بہت ڈانٹا عینا کو لیکن ابو نے اس کی سائیڈ لی

بس بھی کرو میرے پرنس کو کیوں غصہ ہو رہی ہو ہو جاتا ہے کبھی " کبھی دوستوں کے ساتھ اور پھر مجھے اپنے شہزادی پر یقین ہے بہت،

اور عینا کو اپنے گلے سے لگا دیا

عینا کو اپنے باپ کا یقین دیکھ کر اور بھی خوش ہوئی کہ اب تو احبازت ضرور ملے گی

اچھا ابو میرے دوستوں نے باہر جانے کا پروگرام بنایا ہے تو مجھے بھی "
"جانا ہے اور ہاں پیسے بھی چاہئے"

نہیں کبھی بھی نہیں تم جوان ہو پچی نہیں ہو جو باہر جاؤ گی اب کہی نہیں
"جانے والی تم"

امی نے بہت غصے سے انکار کر دیا

"ابو مجھے جاننا ہے پلیز"

عینا نے رونے کا ڈرامہ کر کے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ارے ارے بیگم کیوں نہیں جاسکتی میرے چچی یہی تو دن ہے " اس کے پھر کسی اور کے گھر میں یہ موقع کہاں ملتے ہے جاؤ بیٹی " حبار ہی ہو تم کل اوکے

"تھنک یو بابا"

اور خوشی خوشی اپنے روم میں چلے گئی

"ہیلو دانش بابا نے پر مشن دے دی ہے کل جاسکتی ہو میں"

"ارے ارے واہ گڈ کل میں تمہارا انتظار کرونگا اوکے"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>


<fb.me/CrazyFansOfNovel>

رات کو دانش نے کہا کہ اب لیٹ ہو چکا ہے اس لئے آج رات ادھر ہی گزار لیتے ہے جس پر عنیں ماتھوڑی سے ناراضگی دیکھا رہی تھی لیکن دانش کے کہنے پر مان گئی اور ہوٹل کے روم میں چلے گئے،

وہ روم جو دانش یہاں آنے سے پہلے ہی اپنے دوستوں سے اپنے نام کروا چکا تھا اور ساتھ والا روم کس کا تھا وہ آپ لوگ جانتے ہو،

وہ لڑکیاں جو ایسے کام کر کے اپنے عزت کسی غنیر کے ہاتھوں میں دے دیتی ہے کل کو وہ معاشرے کو حنا اب کیسے کہہ سکتی ہے

کیوں معاشرے میں ہم سے ہے ہم۔ لوگ ہی معاشرے کا کل اس
معاشرے میں ہمارے اپنے بہن ہوگی جو کہ اس طرح کے ماحول کا
شکار ہو سکتی ہے

ہمارا بھائی جو جھوٹا ہوگا ہم سے پھر دانش جسے لوگ کم نہیں ہے اس
معاشرے میں جن کو شاید اپنے ماں بہن نظر ہی نہیں آتی
پر اگر لڑکی اپنے آپ کو لڑکی بنا دے ایسے نہیں کہ کسی کہ آواز اور حبان کہنی
سے خوشی ملی ایسے لڑکی جس کے سامنے لڑکے جانے سے بھی گھبراہٹ
محسوس کرتے ہو تب میں دیکھتا ہوں کہ کسی میں کتنا دم ہوگا جو کسی لڑکی کو
حبان کہہ دے یا اس کو ایسے غلط راستے پہ لے چلے پر آج کل سٹم
دونوں سائیٹ سے حباب چل رہا ہے کسی کو اپنے عزت کے منکر
ہے ہی نہیں، 

اب رات دانش کی اپنی تھی دونوں منریش ہو گئے کھانا کھا کر سونے کے تیاری کر رہے تھے۔

کہ دانش عینا کے تریب ہونے لگا اور اس کو اپنے بانہوں میں لینا چاہا جس پر عینا نے کچھ عجیب رد عمل نہیں دکھائی اور اپنا آپ اس کے حوالے کر دیا

دانش نے موقع کو ہاتھ سے جانے بنا ہی عینا کو زور سے پکڑ لیا پورے رات دانش عینا کے جسم سے اپنا پیار دکھاتا رہا جو عینا کے لئے بہت زیادہ عجیب تھا پر دانش کو منا بھی نہیں کر رہی تھی

لیکن آج مہوش کی تمام باتیں اس کے دماغ میں جگہ لینے لگی

تم بہت رونے والے ہو وہ تمہیں برباد کر کے چھوڑے گا پھر تم کسی کو منہ "
" دکھانے کے قابل نہیں رہو گی

تمام باتیں ایک ایک کر کے اس کے ذہن میں گردش کرنے لگی

عینا کے سامنے اپنے ابو کا اس کے اوپر وہ یقین اور اپنے بھائیوں کا مان جو وہ عینا پر
کرتے تھے سب یاد آنے لگا

عینا اپنے دل ہی میں زور زور سے چیخنے لگی

کیا کر دیا تم نے دانش تم تو پیار کرتے تھے نہ مجھ سے تو پھر یہ کیا " پیار نبھایا تم نے مجھ سے مجھ کو میرے ہی نظروں میں ہی گرا دیا دانش یہ کیا کر دیا

لیکن یہ سب وہ صرف سوچ ہی رہی تھی کہنے کی ہمت نہیں تھی اس میں

وہ عنیا جو پیار کو اب تک ایک حبزبہ اور وہ چیز سمجھ رہی تھی

جو اس کو اپنے گھر کے لوگوں سے مسل رہا تھا وہ پیار جو اسکے بابا اس سے کرتے تھے وہ پیار جو اتنا غصہ کرنے کے بعد بھی امی روم میں آ کے مجھے دیکھ کہ مجھے سکون میں پا کر مسکرا کہ چلے جاتی تھی

پر یہ کیا ہوتا ہے تو صرف جسم کا ہی کھیل ہوتا جو ختم ہونے کے بعد
مجھے اپنا آپ گناہگار لگنے لگا ہے مجھے اپنے آپ سے ہی کیوں نصرت
ہونے لگے صرف دس منٹ بعد میرا یہ حال کیوں ہوا

عینیں ما کو سمجھ نہیں آ رہا ہوتا کہ وہ کیا کر لے اب

میرے بابا کا مجھ پر یقین کہاں چلا گیا میں اپنے بھائیوں کا مان تھی وہ "
مان کہاں گیا کل کو میرے ماں باپ کسی سے منہ تک نہیں ملا
کے گے

اگر دانش نے کسی کو بتا دیا تو

کاش میں امی کی بات کو مان لیتی اور یہاں اس پیار کے چکر
میں نہیں آتی کاش کیا ہو گیا مجھ سے

ساری رات اس نے رو کر گزاری

عینا کے آنکھوں میں ایک خوف تھا

صبح لوگ مجھے کس نظر سے دیکھتی ہونگے دانش کیا سوچ رہا ہوگا "
میرے بارے میں کہ میں ایسی ہی ہو اس کے ساتھ آسکتی ہو تو کسی
" اور کی ساتھ بھی جا سکتی ہو

اوففف اللہ کیا ہو گیا مجھ سے

صبح ہو گئی تھی دانش اٹھ گیا ہمت اور عینا کو اٹھانے آیا اور اس کے
چہرے پر اپنے ہونٹ رکھ کر بولا

" اٹھو جان کیارات کی تکان نہیں گئی میرے جان کی "

عینا یہ سن کہ گھبرا گئی آج تک جان لفظ اس کو بہت پیارا لگتا
ہتا پر آج گولی جیسا لگا اور حنا موشی سے اٹھ کے واش روم میں چلی گئی

فد ریش ہونے کے بعد عینا کے من سے ایک لفظ تک نہیں نکل رہا
ہتا بالکل حنا موش ہو گئی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"عینا حبان کیا ہوا ہے اتنی چپ کیوں ہو" Page | 46

"دانش پلیز مجھے گھر بنانا ہے"

عینا نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا

ارے ارے کیا ہوا ابھی تو ایک ہی رات گزارا ہے میرے حبان"

اور مزے دینے ہے میں نے اپنے حبان کو یہاں کا ماحول کو انجوائے کرو

"دیکھو کتنی پیاری جگہ ہے"

دانش کو اپنا دوستوں کے ساتھ بنایا ہو پلین حنراب ہوتا ہوا نظر
..... آنے لگا تو اس کو ہلانے کی کوشش کی

"نہیں بس پلیز مجھے جانا ہے"

"چپل او کے ناشتہ کر لو تو نکلتے ہے"

سارے راستے عینا کو علی کے باتیں یاد آرہی تھی اور محسوس کر رہی تھی کہ
مہوش کیوں منا کر رہی تھی ان سب سے اور علی کا بار بار کیوں کہہ رہی تھی
کیوں وہ سچا ہتا اور وہ مجھے عزت دینا چاہتا ہتا دانش کے
طرح جسم کا بھوکا نہیں ہتا وہ اور چپ چپ کے رو رہی تھی،

گھر آ کے سب سے مل کر اپنے روم میں چلی گی اور زور زور سے رونے لگی

اس کی برداشت ختم ہو گئی تو

مہوش کو کال کر کے گھر پر بلا لیا اور مہوش کو سب کچھ بتا دیا

پلیئر مجھے معاف کرو مہوش میں عنایت تھی تم ٹھیک تھی میں پیار کو
کچھ اور سمجھ رہی تھی لیکن وہ ایک دھوکہ تھا وہ صرف جسم کا کھیل نکلا

مجھے علی کے پیار کو مزاق نہیں اڑانا چاہئے تھا وہ سچا تھا دانش
ایک ٹھہر کی اور حواس کا پچارے ہے وہ صرف میرے جسم سے کھیلنا
چاہتا تھا

جو کہ میں نے بہت آسانی سے فراہم کر دیا تھا وہ یقیناً جو مجھ پہ
میرے بابا کرتے ہیں انہوں نے مجھے ایک یقین کے ساتھ پر میشن دے
"تھی پر میں سب کچھ لٹا کر آگئی مہوش مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیا کرو

یہ کہہ کر عینا نے گھٹنوں میں اپنا سر چھپایا اور زور زور سے رونے لگی

پلیز عینا تم۔ خود کو سنبھالو "

ایسا کچھ نہیں ہو گا جسے تم سوچ رہی ہو دانش کو کہوں کہ وہ رشتہ لے کر آئے اب
"تمہیں اپنا لے ہی حل ہے اب

"ایسا ہو سکتا ہے مہوش کیا "

عینا کو یقین نہیں آرہا تھا

Page | 50

ہاں کیوں نہیں عینا اس کو ایسا کرنا ہوگا۔

تمہارے جسم سے کھیل سکتا پر تمہیں اپنا نہیں سکتا کیا

کال کر کہ کہوں اس کو کہ رشتہ بھیج دیں جلدی سے کم سے کم پتا تو چل

”جائے گا کہ عینا تمہارا پیار کتنا سچا تھا،

عینا نے دانش کو کال کرنا چاہا لیکن نمبر مصروف آرہا تھا

عینا مسلسل کرتی رہی لیکن کوئی جواب تک نہیں آیا

”وہ تو فون تک نہیں اٹھا رہا“

عینا نے بھری ہوئی آنکھوں سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چلو کوئی بات نہیں تم اب آرام کرو اور کال کرتی رہنا میں چلتی ہو اور "
"پیلز زیادہ ٹیشن نہ لو اوکے"

مہوش نے عینا کو سمجھاتے ہوئے کہا اور چلی گئی

رات کو عینا اپنے روم میں انہی سوچوں میں گم تھی کہ دانش کے کال آگئی

"کیا ہے کیوں بار بار کال کر رہی ہو"

عینا دانش کے لہجے کو دیکھ کہ بہت گھبرا گئی اور آرام سے کہا

دانش میرے گھر راتہ بھجوادو پلیز زجو عنطی ہوئے ہے اب "

"اس کو سدھاریں"

کیا بول رہی ہو عینا ایسا کچھ عنلط نہیں کیا ہے ہم نے جس کے وحب سے "
"تم اتنی رور رہی ہو کچھ نہیں ہو گا فنکرنہ کرو

بات سنے بنا ہی کال کا ٹڈی

عینا یہ سب دیکھ کہ اور بھی گھبرا گئی اور رونے لگ گئی یہ کیا کر دیا
میں نے اور انہی سوچوں میں گم ہو کر آنکھ لگ گئی

کل صبح آنکھ کھولی تو دانش کے 5 مس کال آئے ہوئے تھے

عینا نے جلدی سے کال کرنی چاہا تو ایک اور بم پھوٹا اس کے سر پر

دانش نے کچھ ویڈیو بھیجی تھی وہ دیکھ کہ عینا نے موبائل ہاتھ سے دور پھٹک دیا اور
کپکانے لگی

اس دوران ہی دانش کے کال آگئی

عینا یہ کیا ہو گیا ہے کسی نے ہمارے ویڈیو بنائی ہے اور ساتھ میں "
یہ بھی کہہ رہے ہے کہ ہمیں بھی ایسے رات چاہئے ورنہ ویڈیو نیٹ پر
" ڈال دینگے پس لڑ عینا تم کچھ کرو

عینا کی تو آواز تک نہیں نکل رہی تھی اس کے سر پر یکے بعد دیگرے
دھماکے ہو رہے تھے اس کے کان سائیں سائیں کر رہے تھے

کانپتے ہوئے آواز میں بولی

"میں کیا کر سکتی ہو"

دیکھو عینا جو کوئی بھی ہے ہم تو نہیں جانتے نہ ان کو پر ہم دونوں لئے بہتر یہی " ہو گا کہ ہم ان کی بات مان لے اور تم چلی جاؤ ان کے پاس اس طرح " ہم دونوں کی عزت محفوظ رہ سکتی ہے بات کو سمجھو پلیزز

تمہارا دماغ خراب ہوا ہے کیا دانش تم کیا بول رہے ہو ہوش میں " تو ہو تم پلیزز رحم کرو مجھ پر دانش

عینا نے روتے ہوئے کہا

یار عینا میں کیا کر سکتا ہو اس میں جو ہے تمہارے سامنے ہے "
"میرے بھی بے عزتی ہو رہی ہے تمہارے وجہ سے

دانش نے سب کچھ اس پر ڈال دیا

میرے وجہ سے یہ تم بول رہے ہو دانش تم تو پیار کرتے ہونا اپنے "
"پیار کو بدنامی سے بچالو دانش پیلز

پیار کو بعد میں دیکھیں گے پہلے ان سب کو ختم کر پتا نہیں کتنے "
لوگوں سے تمہارے تعلقات چل رہے ہے جو مجھے اب اپنے ساتھ بدنام
کر رہی ہو،

مجھے کچھ نہیں پتا بس میرا نام نہیں آنا چاہئے ان سب میں ورنہ
میں پولیس کو سب کچھ صاف صاف بول دوں گا کہ یہ لڑکی ہی مجھے
"پیار کے چکر میں پھنسا رہی ہے

عینا زور زور سے فون پر رو رہی تھی
کیوں دانش ایسا کیوں کہہ رہے ہو کیا کر دیا ہے میں نے ان سب "
میں تم بھی برابر کے شریک ہو میرا ساتھ دو اب اس ٹائم میں
" پیچھے کیوں ہو رہے ہو

تو تم سمجھ ہی نہیں رہی ہو وہ لوگ کچھ بھی کر سکتے ہے اگر ویڈیو بنا سکتے "
" ہے تو وہ نیٹ پر بھی ڈال سکتے ہے کیا کروں اب میں

اگر تم اپنی عزت کو محفوظ کروانا چاہتی ہو تو کل رات کو میرے بھیجے " ہونے ایڈریس پر آجنا اور نہ کل رات کو یہ ویڈیو پورے دنیا کے ساتھ ساتھ تمہارے باپ اور بھائیوں کے پاس بھی ہونگی اور کسی کو بھی کچھ بتانے کے کوشش کی تو سب کی ذمہ دار تم خود ہوگی کل میں انتظار کرونگا یاد سے بھول نہیں جانا کل رات کو سمجھی

عینا بالکل ٹوٹ گئی اور اپنے آپ کو مارنے کا سوچنے لگی پر کچھ ہو نہیں پارہا ہتا

زندہ لاش بن کہ اپنے بارے میں سوچ رہی تھی،

کیا یہ پیارہتا جو میں کر رہی تھی کیا سب لڑکیوں کے ساتھ ایسا ہوتا ہوگا کیا سب لڑکیاں اپنے ماں باپ کو دھوکا دے رہے ہونگے ان کے یقین کو خاک میں ملارہے ہونگے،،

کیا سب کو دانش جیسا انسان ملتا ہے کون سے لڑکیاں ہوتی ہے جو عملی
جسے پیار کو پالیتی ہے اور کون سے لڑکیاں ہوتی ہے جو مجھ جیسے کام کر کے
خود کشیاں کرنے کا سوچتی ہے،

کیا میرے سر جانے سے میرے بابا اور میرے بھائیوں کی
عزت محفوظ ہو جائے گی یا لوگوں کے سوالوں کے جواب دینے ہونگے جو ان
بیٹی نے خود کشی کیوں کی میرا بابا جو مجھ کو اپنا مان سمجھتے ہے وہ میرے بارے
میں کیا جواب دینگے لوگوں کو

میرے بھائی معاشرے میں سر اٹھانے کے قابل ہونگے یا ان
کو بھی سر جھکا کہ چلنا ہوگا،

جب محلے والے امی سے وحب پوچھیں گے تو امی کیا جواب دینگی۔

کیا میرے بابا میرے وحب سے بدنام ہو جائیں گے وہ یہ سب برداشت کسے کریں گے،

کاش میں سمجھ سکتی تھی کہ یہ نرم لہجے اور یہ پیار کے باتیں مجھے یہاں لے کر کھڑا کر دیں گے۔

کاش میں جان سکتی کہ پیار کچھ نہیں ہوتا صرف جسم کے کھیل ہوتے ہیں۔

پیار کے نام پر جسم کو نشانہ بنانا ہوتا ہے

کیوں کہ پیار تو عسلی کا ہتا جو نکاح کا بول رہا ہتا

جو کسی کے سامنے ایسے غلط ناموں سے نہیں پرکارتا تھا۔

جو عزت دیتا تھا۔ Page | 61

لیکن اس کو ان سب میں فرق ہی نہیں پتا تھا اب جو وہ سمجھ
گئی تھی لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی

بہت سوچنے کے بعد جب اسے کوئی اور راستہ نظر نہیں آیا تو اس نے

خود کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا اور گولیاں اٹھا کر ساری کی ساری کھا

لی

صبح دیر تک کمرے سے نہ نکلی تو امی اسے دیکھنے آئی تو دیکھا کہ عینا
فنسش پر اوندھے منہ پڑی تھی اس کے منہ سے سفید جھاگ
نکل رہی تھی

مریم بیگم نے جب اسے اس حال میں دیکھا تو شاک ہو گئی

مریم بیگم کے برداشت سے باہر ہوتا،
اپنے جوان بیٹی کو یوں اس حال میں دیکھنا مریم بیگم کے منہ سے
ایک چیخ نکل گئی اور وہی پر بے ہوش ہو گئی چیخ سن کر نعمان
صاحب جلدی سے اوپر پہنچ گئے

تو اپنے آنکھوں کے سامنے اپنے جوان بیٹی اور اپنے ہمسفر کو یوں اس حالت
میں دیکھ کر گھبرا گئے۔

نعمان ایک مضبوط مرد ہونے کے باوجود اس صورت حال میں گھبرا گئے۔

لیکن اس نے خود کو مضبوط کر کے ایسبوسٹینس کو کال ملائی۔

کیا کوئی اولاد ماں باپ کو اس دکھ میں دیکھ سکتے ہے،
کیا اتنا بڑا دکھ اور اتنی بڑی تکلیف کوئی دے سکتا ہے اپنے ماں باپ کو
خاص کر ماں کو کیوں کہ ماں وہ ہے۔

جو جسم تم ابھی صرف کچھ ٹائم کے لئے درد دے کہ ختم کر دیتے ہو۔

کیا یہ درد ماں کے ان نو مہینے درد کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

کیا یہ درد ماں کے اس درد سے زیادہ ہے جو پوری رات ہمارے واجب
سے سو نہیں سکتی۔

ہماری تھوڑی سی درد کے واحب سے اُس کا سارا کا سارا سکون ختم ہو جاتا

ہے۔

اور باپ مرد ہوتا ہے اور عورت تو کہتی ہے کہ یہ مرد ہے یہ تو
ٹوٹ نہیں سکتا اس کو تو درد ہو ہی نہیں سکتا پر یہ مرد تو ایک باپ
بھی ہو سکتا ہے۔

اُس ٹائم کسی باپ کے دل پر کیا گزر رہا ہو گا اگر ایسا کوئی کام کرے وہ انسان جو
اُس باپ کے وجود سے پیدا ہوا ہو کبھی تو سوچا ہو گا کسی نے باپ کو غور سے
ایک بار دیکھا ہے ایک بار ان کے آنکھوں کو دیکھو تو خود بخود آپکو محسوس ہو
جائے گا کہ باپ کیا ہے اُس کے درد کو اُس کے اندر وہ چبن محسوس ہو
جائے گا جو ہر ایک پل ہر ایک پل وہ اپنے بیٹے کو اپنے سے زیادہ کامیاب

دیکھنا چاہتا ہے یہ واحد انسان ہے جو پورے دنیا میں آپکو
روشن دیکھنا چاہتا ہے،

دونوں کو ہسپتال لے گیا اور اپنے دونوں بچوں کو کال کر کے بلایا

مریم بیگم کو کچھ ٹائم بعد ہوش آگیا اور زور زور سے رونے لگی میری بچی
کہاں ہے میرے عینا کہاں ہے
آفاق جو اس کا بڑا بیٹا تھا مریم بیگم کے پاس بیٹھ کر آرام سے
سر پر ہاتھ رکھ کر بولا

وہ ٹھیک ہے امی عینا ٹھیک ہے بس آپ اپنے آپ کو کنٹرول کرے "
"عینا بالکل ٹھیک ہے پلیز

مریم بیگم رورو کے عینا عینا پکار رہی تھی وہ عینا جو اس گھر کے لاڈلی تھی آج وہ
میں پڑے اپنے ICU اپنے زندگی کو ختم کرنے کے کوشش کر چکی تھی اور
زندگی اور موت سے لڑ رہی تھی۔

وہ عینا وہ لاڈلی جس کو اس ٹائم اپنا باپ نظر نہیں آ رہا تھا اپنے ماں
نظر نہیں آ رہی تھی بس ایک ایسے انسان کا پیار نظر آ رہا تھا جو
صرف اس کا جسم کھانا چاہتا،
جو پیار ایک رات کے ساتھ ختم ہو جائے جو ایک جسم کی حد
تک رہ جائے،

ایسے پیار کو ہمارا معاشرہ آج کل بہت خوشی سی مان لیتا ہے۔

اور لوٹا دیتے ہے وہ سب جن کے واحب سے عورت کو عورت کہا جاتا ہے۔

لوٹا دیتی ہے وہ سب جس کے واحب سے عورت اتنی خوبصورت لگتی ہے۔

اور لوٹا دیتی ہے اپنا وہ مقام جس کے واحب سے عورت کو عزت ملتا ہے۔

عورت کے ایک انداز میں اُس کی ساری کے ساری خوبصورتی ہے جانتے ہو کیا وہ

نامحرم کے سامنے خود کو سخت کرنا خود کو عزت دلانا

جب آپ اپنے ذات کے عزت کروگی تب جا کہ آپ کو عزت ملے گا ورنہ صرف گوشت ہی رہ جاؤ گی اور کچھ نہیں،

کسی کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا تب جا کر آفاق نے مہوش کو کال کر
اس کو سب کچھ بتایا کہ عینا ہسپتال میں ہیں اور پوچھا کہ ہوا کیا ہے
کیوں کیا عینا نے یہ سب

یہ سن کر مہوش جلدی سے ہسپتال آگئی

مہوش کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا اس لیے اس نے سب کچھ سچ
سچ بتا دیا

آفاق کے کہنے پر اس نے عینا کا موبائل چیک کیا تو سب کچھ اس کے
سامنے آگیا

یہ سن کر نعمان صاحب سر پکڑ کر بیٹھ گئے

اب کیا ہوگا یہ سب کسے ہوا تم نے ہمیں بتایا کیوں نہیں مہوش "
 "بیٹی

آفاق اور اسد غصے سے لال ہو رہے تھے کون ہے یہ دانش کہاں ہوگا
 اب یہ

پلیز آفاق بھائی اب غصے کے ٹائم نہیں ہے پلیز عینا کے لئے دعا "
 "کرے

مہوش نے سب کو سمجھایا

مرے خیال میں پولیس کو بتا دیتے ہے سب کچھ اب مسئلہ بڑ
آیا جو کہ بہت متاثر اور ہوشیار SHO گیا ہے سنا ہے ایک نیا
"انسان ہے ان سے بات کرتے ہے"

نعمان نے فیصلہ کیا

"پر پہلے عنیا ٹھیک ہو جائے تو"

مہوش نے ایک بار پھر کوشش کی کیونکہ وہ دانش کی کمینگی سے واقف
تھی

سب نے مہوش کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے حنا موشی اختیار کی اور عینا
کے لیے دعا کرنے لگے

جوان بھائی جو کہ بہن کو اپنا مان اپنا عنبر اور سمجھتے تھے آج اسی مان کو چکنا
چور ہوتے ہوئے دیکھ رہے تھے اور سر جھکا کر کھڑے ہوئے تھے ایک
دوسرے سے نظریں تک نہیں ملا سکتے تھے

اندھا یقین جو انہوں نے عینا پر کیا تھا لیکن وہی یقین ان کے منہ پر مار دیا
گیا تھا

کیا ایسا ہوتا ہے اگر کوئی باپ اپنے بچی پر یقین کرے تو اس کا یہ انجام
ہونا چاہئے؟

بھائی اپنے بہن پر سختی نہ کرے تو کیا بہن ان کے منہ پر کالک مسل
دے؟

کیا ایک بہن کو ایسا ہونا چاہیے کہ تھوڑی سی توجہ اور میٹھی باتیں اسے اگر کوئی بھی کرے تو وہ اپنے ماں باپ کی عزت کو داؤ پر لگائے گی؟

اگر یہ سب عنایت نہیں ہے تو پھر عنایت کون ہو

کیا اگر عینا کو بہکایا گیا تو وہ کیوں بہک گئی تھی؟

قصور کس کا ہو عینا کا یاد انش کا؟

کچھ گھنٹوں کے بعد عینا کو ہوش آیا پر ڈاکٹر نے سب کو ملنے سے منع کر دیا

ابھی کوئی بھی اس سے نہ ملے کچھ ٹائم کے بعد مسل لینا بٹ خیال "

رکھے کوئی بھی ایسی بات نہ کرے جس سے اس کو ٹینشن ملے یا اس کی

"حالت خراب ہو جائے"

ڈاکٹر نے سب کو سمجھایا

کچھ ٹائم کے بعد ڈاکٹر سے احبازت لے کر سب ملنے گئے

جیسے ہی عینا نے اپنے بابا کو روم میں اندر آتے دیکھا تو منہ موڑ لیا اور

مہوش کے گود میں سر چھپا کے رونے لگ گئی

آفاق نے پاس بیٹھ کر اس کو پیار سے سر پر چوما اور کئی آنسو اپنے اندر
اُتارے

اس نے اپنے آپ کو بہت مضبوط کر لیا تھا لیکن اندر سے اس کا دل
خون کے آنسو رو رہا تھا وہ جتنا بھی خود کو سمجھاتا لیکن کیا کرتا تھا وہ بھی ایک
مرد ہے نا اور ایک غیرت مند بھائی جس کے لیے یہ سب
برداشت کرنا مشکل تھا لیکن باقی سب کو دیکھ کر اس نے خود کو مضبوط کر لیا

ہتا

ہم سرگئے تھے کیا میری گڑیا؟ کیا میں اب اس فتابل بھی " کرتی کیا مجھ share نہیں کہ میرے گڑیا اپنے ٹینشن مجھے بتا کے مجھ سے "پر اتنا سا بھی یقین نہیں ہتا

آفاق اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں پکڑ کر روتے ہوئے اس سے کہہ رہا ہتا

عینا کسی سے بات تک نہیں کر رہی تھی اور روئے حبار ہی تھی

سریم بیگم اس کے پاس چلی گئی اور پیار سے عینا کو گلے سے لگایا اور مسکرا کر بولی

میری حبان بالکل ٹھیک ہے اب دیکھو زیادہ سوچنا نہیں ہے میری " "حبان آرام کرو ٹھیک"

عینا زور سے چیختی لگی

... نفرت ہے مجھے اس نام سے "

نہیں ہو میں آپکی حبان

"نہیں چاہئے آپکے پیار پھرے نام مجھے

سریم بیگم ڈر گئی اور آرام سے عنیا کو سینے سے لگالیا

ٹھیک کہاتم نے نہیں ہوتم ہماری حبان ناہو سکتی ہوا ب تمہیں اس " نام پر اتنا غصہ آرہا ہے جو تیری ماں بغیر کسی عرض کے صرف پیار " اور محبت سے تمہیں بولتی ہے "میری حبان

اس ٹائم کہاں ہتا تمہارا غصہ جب ایک ٹھر کی کجتر انسان کالج میں سب لوگوں کے سامنے تمہیں "میری حبان" بولتا ہتا اس ٹائم کہاں ہتا یہ غصہ جب اس بے غیرت نے تمہیں اپنے حبال میں پھنسا یا اور تم آسانی سے پھنس گئی۔

اس ٹائم کہاں ہتا یہ غصہ جب تمہاری وحب سے تمہارے ماں ہسپتال میں پڑی ہوئی تھی

اس ٹائم کہاں ہتا یہ غصہ جب تمہارے عزت نیلام ہو رہی
تھی کہاں ہتا یہ غصہ اس ٹائم جب تم اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کا
سر جھکا چسکی تھی۔

لیکن تمہارے غلطی تو نہیں ہے تمہارے پاس تو آسان طریقہ
ہے نامہ سرحب اور خود اپنا منہ چھپالو اور اپنے ماں باپ بھائیوں کو زمانے
کے طعنوں کے لیے چھوڑ دو تمہیں کچھ احساس ہتا کہ کیا جواب دیتے ہم
لوگوں کو کہ لڑکی نے کیوں خود کشی کی ہے
بس اتنا یقین چاہیے ہتا کہ تم سب کچھ ہمیں بتاتی پھر دیکھتی
کیا حشر کرتا میں اس بے غیرت کا
لیکن تم حبسی لڑکیوں کے وہب سے ہزاروں لڑکیاں ایسی ہے جو کہ اس
بے یقینی سے سرحب اتنی ہے پر گھروں میں کسی سے بات تک
"نہیں کرتی"

نعمان صاحب انہتائی غصے سے عینا پر برس رہے تھے

پلیز انکل آپ بیٹھے ادھر پلیز ڈاکٹر نے منع کیا ہے زیادہ بات
"کرنے سے

”مہوش نے نعمان صاحب کو کرسی پر بٹھا دیا

کچھ گھنٹوں بعد عینا کو دسپارچ کر دیا گیا

گھر جا کر مہوش عینا کے پاس روم میں تھی

"یہ کیسے ہو عینا ویڈیو کس نے بنائی ہے یہ تو عنلط ہوا ہے بہت"

مہوش اب وہ مجھے بلیک میل کر رہا ہے اس ویڈیو کی وجہ سے وہ کہہ
"رہا ہے میں اس کی بات مان لوں ورنہ وہ نیٹ پر ڈال دے گا سب

نہیں اس کی باتوں میں آنے کی ضرورت نہیں ہے ہم پولیس کو سب کچھ
"بتادیں گے
مہوش نے اسے تسلی دی

نہیں نہیں مہوش پلیز میری بدنامی ہو جائے گی پولیس میں بات "
جانا اچھا نہیں ہے میرے بابا سب برداشت نہیں کر سکتے
"پلیز

یہ سب پہلے سوچنا چاہیے ہتھ اےنا اب کچھ نہیں ہو سکتا اب " اس کو ختم کرنے کا یہیں ایک حل ہے کل میں انکل اور آفاق " بھائی جانیگے پولیس سٹیشن تم فنکرنہ کرو کچھ نہیں ہوگا

اتنے میں آفاق اندر آگئے
"کیسی ہے اب میرے گڑیا"

"ٹھیک ہوں بھائی"

عینا مسکرا کر بولی

مہوش کل لازمی آجنا ہم پولیس سٹیشن جانیگے تم ساتھ ہوگی تو اس کی
باتیں وغیرہ بتا دوں گی اوکے،،

آفاق نے مہوش کو یاد دہانی کروائی اور عینا کو پیار کر کے باہر چلے گئے

Page | 81

کل مہوش آفاق اور نعمان صاحب ہٹانے چلے گئے جیسے ہی اندر
داخل ہو گئے سامنے مہوش کے نظر علی پر پڑے جو اپنے کسی کام میں
مصروف نظر آ رہے تھے

علی کو یہاں دیکھ کر مہوش کو ایک خوشگوار حیرت نے گھیر لیا

"علی تم نے پولیس جوائن کر لی بہت خوشی ہوئی تمہیں دیکھ کر"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

علی بھی مہوش کو یوں دیکھ کہ بہت خوش ہو اور کہا
"تم اتنے عرصے بعد کسی ہو خیر تو ہے یہاں کیسے آنا ہوا"

علی یہ نعمان انکل ہے عینا کے والد اور یہ آفاق بھائی ہے عینا کا بڑا
"بھائی"

مہوش نے تعارف کروایا

علی عینا کا نام سن کے کچھ عجیب سا ہو گیا اتنے عرصے بعد اس کا
نام سن رہا تھا

انکل بھائی یہ ہمارے کالج کا ٹاپر رہے ہیں اور پورے کالج میں اپنے اچھے " اخلاق سے مشہور تھے آج ان کو اپنی محنت کا صلہ ملا ہے جو یہاں بیٹھا ہوا ہے "

مہوش بہت خوش ہو رہی تھی اس کو یہاں دیکھ کر

اوو پلیز انکل اپ لوگ میرے چلے ساتھ والے روم میں وہاں " آرام سے بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں

علی ان کو اپنے روم میں لایا

" اب بتائیں بات کیا ہے "

"عسلی تم تو دانش کو جانتے ہونا"

مہوش نے بات شروع کی Page | 84

"ہاں وہ کالج والا جو ہر ٹائم لڑکیوں کے کچھے گھومتا تھا ہاں کیا ہوا ہے اس کو"

"عسلی اس نے ہمارے عنیا کے زندگی تباہ کر دی ہے"

عسلی نے جب مہوش کی بات سنی تو کھڑا ہو گیا

"کیوں کیا ہوا ہے عینا کو کیا کر دیا ہے دانش نے"

عسلی نے جب یہ سنا تو اپنے آپ پر تباہ نہ رکھ سکا

مہوش نے ساری بات بتادی

"اووو پہلے کیوں نے بتایا آپ لوگوں نے مجھے"

علی بہت دکھ کے انداز میں بولا

علی ہمیں بھی کچھ پتا نہیں تھا یہ تو تپتا چلا جب عینا نے
خود کشی کرنے کی کوشش کی تب ہمیں سب کچھ اس نے بتایا اور کچھ اس
کے موبائل سے مجھے پتا چلا

"اب اس کو اس نمبر سے مسج آرہے ہے کہ

بس بس سمجھ گیا تو آپ لوگوں کو دانش پہ شک کیوں ہو رہا ہے
"وہ کیا

عسلی کو سارا معاملہ سمجھ آ گیا تھا

کیوں کے عسلی اب وہ پیچھے ہو رہا ہے اور عینا کو ان لوگوں سے ملنے کا کہہ رہا ہے " اور یہ بھی کہہ رہا ہے کہ میرا نام نہیں لوگی ان سب میں ورنہ وہ پولیس کو بتا دیگا کہ یہ سب عینا کے وجہ سے ہوئے اور پتا نہیں کتنے " لوگوں سے اس کے تعلقات ہے

مہوش نے اس کو سمجھایا

اوو و اس نمبر کو تو میں ٹریس کر لوں گا اور پکڑنے کے بعد دانش سے " سب کچھ پتا لگے گا لیکن میں عینا سے بھی ملنا چاہتا ہوتا کہ بات "میرے سامنے صاف آجائے

"او کے بیٹھا ایک احسان کرو ہم پر"

نعمان صاحب بہت نرم لہجے سے بولے

Page | 87

پلیز انکل ایسے تو نا بولے یہ میرا کام ہے اور مہوش اور عینا میری "

کلاس فیلو ہے ان کے لئے یہ نہیں کرونگا تو پھر کیا فائدہ ہوا

"میرے دوستی کا ان سے

علی نے ان کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا اور تسلی دی

شکر یہ بیٹا بس اب گھر آ کے مل لینا یہاں نہیں لینا "

"چاہتا میں اس کو

"فکر نہ کرے آپ انکل میں گھر آ جاؤ گا شام کو"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"مہوش نمبر دو تم مجھے اپنا تا کہ تم بھی ساتھ چل سکو میرے"

مہوش نے اپنا نمبر نوٹ کروایا

سب واپس گھر چلے گئے

مہوش نے آفاق اور انکل کو راستے میں بتایا کہ علی نے عینا کو کالج
کیا تھا اور اس ٹائم ہی رشتے کی بات کر رہا تھا اور propose میں ہی
عزت دینا چاہتا تھا تب عینا نے بہت ذلیل کیا تھا علی

کو پر عملی ایک اچھا انسان ہے اس دن کے بعد عینا کو دیکھا بھی نہیں
تھا اور میں نے بھی اب دیکھا ہے عملی کو

گھر آ کے سب لاؤنج میں بیٹھ گئے اور مہوش اوپر چلی گئی عینا کے
پاس

"کون ہے SHO عینا تمہیں پتا ہے یہاں کا"

مجھے کیا لینا ہے اس سے جو بھی ہو آپ لوگ اچھا نہیں کر رہے وہ"
"بہت خطرناک آدمی ہے مہوش کچھ بھی کر سکتا ہے"

عینا نے واپس اپنا سر نیچے رکھتے ہوئے جواب دیا

اوومیڈم کچھ نہیں ہوگا اور وہ تم سے ملنے آئے گا شام میں اور تم سے کچھ " پوچھے گا تم نے جوابات دینے ہے تاکہ اس نمبر والے انسان کو پکڑ سکے اور خود دیکھ بھی لینا کہ کون ہے لیکن تیار رہنا اور سب کچھ سچ سچ بتانا ہے تم نے آئی سبھ

شام کے وقت علی نے مہوش کو کال کر کے ایڈریس لیا اور گھر پہنچ گیا
علی کو نعمان صاحب اندر لے گئے اور بہت عزت سے پیش آرہے تھے

" مہوش پلینز عینا کو بلاؤ مجھے جلدی ہے "

مہوش عینا کو لینے گئی عینا جیسے ہی نیچے آگئی تو آنکھیں کھولیں حیران رہ گئی
علی کو پولیس کے یونیفارم میں دیکھ کر اسے اپنے کیے پر بہت شرمندگی
ہوئی وہ آنکھیں کیسے ملائیں گی لیکن یہ وقت اب سوچنے کا نہیں تھا
جس ٹائم اسے سوچنا چاہیے تھا وہ وقت گزر گیا تھا

علی نے عینا کو جیسے ہی دیکھا تو وہ کالج والے عینا جس کے چہرے پر ہمیشہ
ایک شرارت سچی رہتی تھی گلابی ہونٹ سفید نرم سا چہرہ جس پر
پاگل پن اور معصومیت ہر ٹائم سب ہت ہتا وہ آج ایک پاگل سے کم نہیں
لگ رہی تھی

عینا علی کے سامنے والے صوفے پر سمٹ کر بیٹھ گئی پر نظریں نہیں ملا
رہی تھی ناملا سکتی تھی کیوں کہ اسکو وہ سب یاد آ رہا تھا جو دانش کے پیار کے
لئے اس نے علی کو کہا تھا

علی نے حنا موٹی کو توڑتے ہوئے کہا

"عینا کیسی ہو"

"ٹھیک ہوں"

عینا نظریں جھکا کر بولی

عینا میں یہاں تمہیں شرمندہ کرنے نہیں آیا ہوں بلکہ مدد کرنے آیا" ہوں پلیز مجھے وہ سب کچھ بتا دو جس سے مجھے کچھ راستہ نظر آئے

کہاں گئی تھی تم دانش کے ساتھ اور کتنے دن گزارے ہے تم لوگوں نے
"وہاں کون کون تھا تم لوگوں کے ساتھ کون سے ہوٹل میں تھیں تم لوگ
علی نے اس سے بہت سے سوالات پوچھے

ہم سری گئے تھے اور ایک دن اور ایک رات گزار کے آگئے اور کوئی بھی
نہیں تھا بس میں اور دانش تھے میں نے جھوٹ بولا تھا بابا سے کہ
"سارے دوست جا رہے ہیں"

نہیں ہو ٹل کا نام تو مجھے نہیں یاد پر میرے موبائل میں ایک پک ہے جو "
"میں نے ہو ٹل کے سامنے لے تھی جس میں شاید ہو ٹل کا نام ہو

عینا نے سوچتے ہوئے جواب دیا

"اچھا مہوش وہ پک مجھے سنڈ کر دو"

علی نے مہوش کو کہا

"اچھا اور اب جس نمبر سے میسجز آرہے ہے اس کو حبانٹی ہو تم عینا"

"نہیں پتا نہیں کس کا ہے"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عینا نے نفی میں گردن ہلاتی

اچھا تو ان سب کا حال یہ ہے تمہارے سامنے جو تم کر رہی تھی "

عینا
اپنے ماں کا نہیں سوچا تم نے اس باپ کا نہیں سوچا جس کو تمہارے
علاوہ کوئی اور دکھتا بھی نہیں اُن بھائیوں کا نہیں سوچا جو تمہیں اتنا
پیار کرتے ہیں کیا کسی نامحرم کی محبت اتنی مضبوط تھی کہ تمہیں گے
رشتے بھی نظر نہیں آئے

کسی نامحرم کی محبت میں مبتلا ہو کر تہائیوں میں مل کر رعب کے
حدود توڑ کر پھر اُس کے بعد ایک اور گناہ کرنے جا رہی تھی جب
" محبتیں ہی ناپاک ہو توں تو اوپر والا " کن " کیوں فرمائے

عسلی غصے سے بھرے لہجے میں عینا کو کہہ رہے تھے

عینا حنا موٹی سے سن رہی تھی اور سوچوں میں گم تھی کاش عسلی تم اس
ٹائم یہ غصہ کرتے اور اس طرح اپنا پن دکھاتے لیکن میں نے
کرنے کب دیا تمہیں مہوش سچ کہہ رہی تھی تم ایک نیک اور اچھے
" انسان ہو میں معافی کیسے مانگوں اب

یہ سب وہ صرف سوچ ہی رہی تھی کہنے کی طاقت نہیں تھی اس
میں

عسلی کے دم دار آواز نے عینا کو سوچوں سے باہر نکالا

آئندہ اس طرح کرنے سے پہلے اپنی فیملی کا سوچا کرو ہمارا کچھ نہیں " ہوتا ہم اس ٹائم کے ساتھ ختم ہو جاتے ہے پر سارے عمر کا دکھ اپنے ماں باپ کے لئے چھوڑ دیتے ہے جو نا تو وہ برداشت کر سکتے ہے اور نامرکتے ہے سبھی میری بات عنیانے ہلکا سا اوپر دیکھ کر سر ہلا کر جواب

دیا

اور اب تمہیں زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں سب کچھ " سنبھال لوں گا زیادہ دیر چھپ نہیں سکتا وہ تانوں سے بہت جلد تمہارے پیروں میں ہو گا اور گڑ گڑائے گا تمہارے سامنے یہ وعدہ ہے

"میرا

سریم بیگم جو علی کو مسلسل دیکھے جا رہی تھی اور سوچ رہی تھی کہ کیا آج کا نوجوان ہے یا میں کوئی خواب دیکھ رہی ہو

او کے انکل اب میں چلتا ہو اور انشاء اللہ اب آپ لوگوں کو ٹینشن " لینے کے ضرورت نہیں ہے جو ہو اسو ہو اب کچھ ایسا نہیں ہوگا

جس سے آپ لوگوں کے عزت پر داغ لگ جائے اور عینا نے جان بوجھ کر نہیں کیا ہو گا یہ سب کیوں کہ لڑکی جیسی بھی ہو وہ سب سے زیادہ .. اپنے عزت کا خیال رکھتی ہے

اور مرتے دم تک کبھی کوئی آنچ نہیں آنے دیتی پھر یہاں پر عینا کو استعمال کیا گیا ہے محبت کے نام پر جو آج کل ہر دوسرے لڑکی کا مسئلہ ہے پر ان سب کے باوجود بھی لڑکی کسی کو کچھ کہتے نہیں اگر اتنا پیار کرنے والا انسان ہے تو اس کو اپنا پیار دیکھنے کے لئے ہوٹل کاروم کیوں چاہئے اپنے ماں باپ کے ساتھ اور سب کے ساتھ مل کر کسی کو عزت کیوں

نہیں دے سکتے پر آج کل کا ٹائم ہی ایسا چل رہا ہے اس لئے آپ زیادہ
"ٹینشن نالے"

علی آفاق اور نعمان صاحب سے باتوں میں مصروف ہوتا
جبکہ عینا مسلسل علی کو دیکھے جا رہی تھی کالے کالے بال جو علی کے ماتھے کو
چھو کر آنکھوں کو لگ رہے تھے ہلکا ہلکا شیونکل کر داڑھی کا شکل لے رہا تھا اور
کالے بڑی بڑی مونچھیں جو علی کے اوپر والے ہونٹ پر پڑے ہوئے تھے

پولیس یونین فارم صرف اس کے ساتھ اتنا پیارا لگ رہا ہے یا مجھے وہ
اس میں پیارا لگ رہا ہے

مہوش نے شرارت سے مریم کے کان میں کچھ کہا تو وہ بے

ساختہ مسکرائی

پھر عینا کی طرف متوجہ ہوئی

آنٹی دیکھ رہی ہے تم کو عینا جس طرح تم علی کو گھورے جا رہی ہونا کیا "سوچے گی"

.. عینا نے اسے آنکھیں دکھائی تو مہوش نے جلدی سے کانوں کو ہاتھ لگائے

علی نے تمام نمبرز عینا سے لے لیے تھے اور اب اس کو ٹریس کرنے کی کوشش کر رہا تھا

ابھی کچھ دیر میں مہوش نے اسے وہ تصویر بھی وٹس اپ کر دی جس میں عینا نے ہوٹل کے سامنے تصویر بنائی تھی

علی نے تصویر اپن کی تو ہنستی مسکراتی عینا کھڑی تھی جس کے چہرے پر ایک آسودہ مسکراہٹ تھی

یہی وہ وقتی مسکراہٹ تھی عینا جس کے لیے تم اس حد تک چلی گئی " کہ تمہیں کچھ بھی نظر نہیں آیا

علی تصویر کو دیکھ کر خود سے باتیں کرنے لگا اچانک اس کی نظر عینا کے پیچھے لکھے گئے ہوٹل کے نام پر گئی

بشیر جلدی سے اس ہوٹل جاؤ اور پتا کر لو کہ سنڈے کی رات " یہاں پر جو جو بھی رہا ہوں سب کی ڈیٹیل حاصل کرو

علی نے اسپکٹر کو حکم دیا

اور وارث آپ موبائل تیار کرو ہمیں چھاپ مارنا ہے ایک جگہ پر "
"یہی مناسب وقت ہے

علی نے سپاہی کو حکم دیا اور باقی کام پر لگ گیا

مجھے پتا چل گیا کہ پرانے زمانے میں لڑکیوں کو کیوں زندہ درگور کیا "
جاتا تھا کیونکہ یہ لڑکیاں اس قابل ہی نہیں ہوتی کہ ان پر اعتبار کیا
جائے لیکن مہوش بھی تو ایک لڑکی ہی ہے نا وہ کتنی سمجھدار ہے ہر بات

پر سوچنے والی اپنی عزت کو محفوظ کرنے والی وہ تو بلکل بھی میرے حبیبی
نہیں ہے

ہاں بلکل مہوش حبیبی لڑکیاں بھی ہوتی ہے اور مجھ حبیبی نادان بھی جو مستی
" پیار کے لیے اپنے ماں باپ کے تمام عمر کی عزت کو داؤ پر لگاتی ہیں

عینا اپنے کمرے میں بیٹھی اپنی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ عینا
کی امی کمرے میں آگئی اس کے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی

کھانا کھا لو بیٹا اور بے فکر ہو جاؤ اب تمہیں غم کرنے کی "
" ضرورت نہیں ہے

مریم بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

"کیا ہوا امی آپ بہت خوش دکھائی دے رہی ہے "

دانش پکڑا گیا ہے ابھی ہتھانہ سے فون آیا ہتا تمہارے بابا اور بھائی "

" گئے ہیں ہتھانے اب دیکھنا سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا "

کچھ ٹھیک نہیں ہو گا امی میری عزت تو واپس نہیں آسکتی نا "

سب لوگ کیسے کیسے باتیں کریں گے کوئی رشتہ نہیں آئیگا میرا کیا جواب دے گی آپ لوگوں کو "

یہ کہہ کر عینا پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

ایسا نہ کہو بیٹا اللہ سب ٹھیک کر دے گا دیکھو نا ہمیں تو یقین بھی نہیں " ہتا کہ دانش پکڑا بجائے گا اللہ پاک نے علی کی صورت میں ایک فرشتہ بھیجا ہماری مدد کے لیے وہ آگے بھی سب کچھ ٹھیک " کر دے گا

سریم بیگم نے اسے تسلی دی

نعمان صاحب کو جیسے ہی علی نے فون پر بتایا تو اسی وقت آفاق کو لے کر ہتانے پہنچ گئے

دونوں سیدھا علی کے آفس چلے گئے

السلام علیکم بیٹا تمہارا بہت بہت شکر یہ کہ تم نے اسے گرفتار " کروایا

نہیں انکل ایسا نہ کہیں یہ تو میرا فرض تھا اور ایسی کام کے مجھے " پیسے ملتے ہیں

علی نے نعمان صاحب کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا

"سراسر کے اور ساتھی کدھر ہیں ان کا کچھ پتا چلا"

آفاق نے بے صبری سے پوچھا

نہیں فی الحال تو کوئی پتا نہیں چلا ہم نے دانش کو اس کے پرانے " اڈے سے پکڑا ہے اس کا موبائل لیپ ٹاپ سب کچھ ہمارے پاس ہے بہت جلد معلوم ہو جائے گا

بیٹا میڈیا میں بات نہ جائے پلیز اس بات کا خیال رکھیں عزت کا جنازہ تو ویسے بھی نکلا ہوا میں اور رسوائی نہیں چاہتا

نعمان صاحب نے علی کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ جوڑے

ارے انکل یہ کیا کر رہے ہیں آپ پلیز مجھے شرمندہ مت کریں " یہ معاملہ میرے لیے میری فیملی کی طرح ہی حیثیت رکھتا ہے

بلا میں اپنی فیملی کو رسوا ہونے دوں گا کبھی بھی نہیں آپ بیٹھے یہاں پر آرام

سے

علی نے نعمان صاحب کو اپنی کرسی پر بٹھایا اور پانی پلانے لگے

عینا کیا ملا تجھے یہ سب کر کے اپنے باپ کے سفید بالوں کا ہی لحاظ
کر لیتی کس طرح تمہاری غلطیوں کی وجہ سے تمہارا بزرگ باپ
دوسروں کے سامنے ہاتھ جوڑ رہا ہے

علی خیالوں میں عینا سے مخاطب تھا کہ نعمان کی آواز سے

خیالات سے باہر نکلا

بیٹا تم سچ میں ہمارے لیے ایک فرشتہ ہی ہو اللہ پاک آپ کو
"خوش رکھیں اور ترقی دے آپ کو آمین"

بس یہی دعائیں ہی چاہیے اور کچھ نہیں اب آپ لوگ گھر
جائیں بہت دیر ہو گئی ہے ہم نے دانش کو ریمائنڈ پر دے دیا ہے صبح
"تک وہ سب کچھ اگل دے گا"

"زبان کھولی اس کمینے انسان نے"

علی صبح جیسے ہی ہٹانے آیا تو سب سے پہلے لاک اپ آگیا

جی جی سراسی ٹائم بک بک کرنے لگا ایک دھلائی ہی سے سب کچھ " بتا دیا بس آپ کا انتظار ہو رہا تھا سب کچھ ریڈی ہے ابھی چھاپہ مارنا ہے ہم نے

"او کے آپ لوگ تیاری کرو میں آ رہا ہوں"

یہ کہہ کر علی دانش کے پاس چلا گیا

علی اس کے سامنے کھڑا ہو گیا

مسٹر دانش کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا مہمان نوازی تو ٹھیک طرح سے ہو گئی " تھی نا

علی نے مسکراتے ہوئے کہا

تم لوگ ٹھیک نہیں کر رہے دیکھنا تم سب کو دیکھ لوں گا تم لوگ
"جانتے نہیں میں کون ہو بہت برا حال کروں گا تم سب کا

دانش زخمی شیر کی طرح بپھر رہا تھا

یہاں سے نکلو گے تو کچھ کر سکو گے نا یہ خیال تمہیں اس وقت کیوں "
نہیں آیا جب ایک معصوم انسان کو اپنی حواس کا نشانہ بنایا اس
"وقت خوف نہیں آیا تھا

علی نے غصے سے کہا

میں نے کچھ نہیں کیا ہے وہ ان سب میں برابر کی شریک تھی اگر "
" اسے اپنی عزت کی پروا تھی تو نہ آتی میرے ساتھ

دانش نے تمام ملبہ عینا پر گرا دیا

اس کو تو تم نے اپنے حبال میں پھنسا دیا ہوتا نا اسے تو کچھ نظر بھی نہیں آ "
رہا تھا اب اگر میں تمہاری بہن کو اپنی جھوٹی محبت کے حبال میں پھنسا
لوں اور پھر اس کے ساتھ یہ سب کر لوں تو قصور کس کا ہو ا بتاؤ مجھے

علی کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کیا کرے اس بندے کا

"اووو ہیلو میری بہن ایسی گئی گزری نہیں ہے کہ وہ ایسے کام کرے " Page | 113

دانش نے کہا

یہ میں تمہیں کر کے دکھا سکتا ہوں بٹ میرے رگوں میں ایسا " خون نہیں ہے کہ مجھے یہ سب کرنے کی اجازت دے اتنا بے "غیرت نہیں ہوں میں

اپنی بات کہہ کر علی اپنے آفس کی طرف چلا گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بشیر آپ ایسا کرو کہ چھاپ مارو وہاں پر میں آپ کے ساتھ "
"نہیں جاسکتا کچھ کام ہے"

"اوکے سر"

چھاپ کے لیے موبائل روانہ ہو چکا تھا کہ تقریباً پندرہ منٹ بعد
سپاہی بھاگتا ہوا اندر آیا

"سروہ مجرم بھاگ گیا ہے"

علی شوک کی سی کیفیت میں کھڑا ہو گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"کیسے ارے بھاگو اس کے پیچھے یہاں کیا کر رہے ہو" Page | 115

اس کے ساتھ علی نے بھی باہر کی طرف دوڑ لگائی وہ گیٹ کے
سائیڈ کی طرف دیوار پھلانگ کر گیا چونکہ سپاہی چھاپ پر
گئے تھے اس لیے اس کو زیادہ دشواری پیش نہیں آئی

علی نے جلدی سے باہر کی طرف دوڑ لگادی

دانش سڑک پار کر رہا تھا لیکن پیچھے سے آفاق نے گاڑی سے اتر کر اسے
.. پکڑ لیا اور اتنی دیر میں علی بھی پہنچ گیا

اس کو گردن سے پکڑا دانش کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے اتنے
میں دانش نے عسلی کے جیب سے پستول نکالا اور عسلی پر گولی چلا لی جو
عسلی کے ہاتھ میں لگی

آفاق جلدی سے عسلی کی طرف بھاگا اور اس کو سنبھالنا چاہا
لیکن دانش نے آفاق کو بھی گولی ماری جو آفاق کے سر کو لگی دونوں کو گولی
..... مار کر بھاگ نکلا

باقی لوگ عسلی اور آفاق کو ہسپتال لے گئے،
کچھ ہی گھنٹوں میں ہی آفاق کے گھر والوں کو کال کر کے سب کچھ کہہ دیا جو
کہ ایک بہت بڑا حادثہ تھا ان لوگوں کے لیے

نعمان صاحب گھر میں کیسی کو کچھ بتائے بغیر ہی ہسپتال پہنچ گئے

علی کو ہوش آگیا تھا

آفاق کا ابھی آپریشن چل رہا تھا جس کا کچھ پتا نہیں چل رہا تھا کہ

کیا ہوگا

نعمان صاحب یہ سب دیکھ کہ بہت ڈر رہا تھا اپنے جوان بیٹے کو اس

حال میں دیکھ کر اس کا صدمے سے برا حال تھا

کچھ ہی دیر میں ڈاکٹر باہر آگئے علی اور نعمان صاحب باہر کھڑے

انتظار کر رہے تھے

علی سوری ہم آفاق کو نہیں بچا کے گولی سر پر لگنے سے چوٹ بہت " گہرا ہتا اور خون بہت گیا ہتا جس کے وجہ ہم اسے نہیں بچا کے،

آفاق بھرے جوانی میں اپنے بہن کے عزت کے نام پر اپنے حبان فتر بان کر گیا ہتا۔

نعمان صاحب علی کو دیکھ رہا ہتا اور منہ سے کچھ نہیں نکل رہا ہتا اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا اور رنگ لال ہونے لگا اور نیچے فرسش پر گر گئے علی نے جلدی سے ڈاکٹر بلوایا اور نعمان صاحب کو ایمر جنسی میں لے گئے

عسلی نے مہوش کو کال کر کے سب کچھ بتا دیا

مہوش زور زور سے رونے لگ گئی

Page | 119

یہ کیا ہو گیا آفاق بھائی کا کیا قصور تھا ان سب میں ان کو کیوں "

"اپنے حبان کے تر بانی دینے پڑی

یہ وہ بھائی تھا جو اپنے بہن کو گڑیا بولتا تھا اور جس نے اپنے فیملی کی عزت کی لئے دن رات ایک کیا تھا کہ کیسی طرح میرے بہن کے عزت اور خراب نہ ہو سکے

پر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ ان سب کے ختم ہونے سے پہلے اپنے

حبان سے ہاتھ دھونا پڑے گا اور اپنے سینے پر ایک گڑیا کا بوجھ لے گیا،

مہوش گھر چلی گئی اور رو رہی تھی

سریم بیگم نے مہوش کو دیکھا تو سمجھی کہ یہ اپنے دوست کے
حال پر رورہی ہے تو مسکرا کر بولی

"بٹی یہ زندگی ہے ہوتا ہے یہ سب بس اب اللہ اور خیر کرے"

"پر مہوش روئے جا رہی تھی" نہیں اب کچھ ٹھیک نہیں ہو سکتا

اتنی میں عینا اوپر سے نیچے آگئی

"کیا ہوا ہے کیوں رورہی ہو مجھے میرے غلطی کے سزا مل رہی ہے"

"لیکن عینا ان سب میں آفاق بھائی کا کیا قصور تھا"

مہوش نے روتے ہوئے کہا

کیا مطلب بٹی ایسا کیوں کہ رہی ہو وہ بھائی ہے اسکا لازمی بات ہے "

"اپنے بہن کے لئے کچھ نہ کچھ تو کرنا ہو گا"

"اس کے لیے اس نے اپنی جان دے دی"

مہوش نے جیسے سب کے سروں پر بم پھوڑا

"مہوش کیا بکواس کر رہی ہو تم"

عینا نے غصے سے مہوش کو بولا

نہیں عینا دانش نے علی اور آفاق بھائی کو گولی ماری ہے اور آفاق بھائی "

"اب نہیں رہے تمہیں سہارا دینے کے لئے"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مریم بیگم پر ایک اور بدم آگراہتا جو کہ جو ان بیٹے کے موت کاہتا
ایسا بیٹا جو سارے گھر کا سہارا بنا ہوا تھا وہ سن کر بے ہوش ہو گئی

عینا چیخنے لگی زور زور سے

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا میرا بھائی نہیں چھوڑ سکتا مجھے ان سب حال
"میں

کچھ دیر میں علی اور اسد ایسبولینس میں آگئے اور آفاق کی ڈیڈ باڈی

کو اتارا

جس پر گھر میں ایک کہرام مچ گیا

عینا اپنے بھائی کے سینے پر سر رکھ کر بار بار چوم رہی تھی پر آفاق ہمیشہ کے لئے سو گیا تھا۔

نعمان صاحب کو ہارٹ اٹیک آیا تھا جو ابھی بھی ہسپتال میں تھے اور مریم بیگم نے اپنے بیٹے کا سر گود میں اٹھایا ہوا تھا اور زور زور سے رورہی تھی۔

عینا اپنے بھائی کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لے کر چوم رہی تھی "بھائی پلیز مجھے ڈر لگ رہا ہے پلیز بھائی اٹھو مجھے کس کے سہارے چھوڑ کر جا رہے ہو میرے غلطی کے سزا آپ کو نہیں ہو سکتی پلیز بھائی اٹھ جائے۔"

بھائی بھائی ہوتا ہے کبھی نہیں سوچتا کہ کیا ہو گا پر جہاں پر بہن کے بات
آتی ہے تو اپنے حبان تک کرتربان کر سکتا ہے

علی آفاق کو دیکھ کے رورہا تھا وہ ایک سرد ہونے کے باوجود رورہا تھا
آفاق کو یوں بھرے جوانی میں کفن میں دیکھ کر اس کا کلیجہ پھٹ رہا
تھا اور دل میں سوچ رہا تھا کیا یہ بہن کے وح سے ہو سکتا ہے آفاق
وہ بھائی تھا جو اپنے بہن کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا جو کے کر دیا
اسد اپنے والد صاحب کو گھر لے آئے تب تک آفاق کا جنازہ
ہو چکا تھا

نعمان صاحب بہت ہی کمزور اور سرنیچے کر کے آرہے تھے

عینا اپنے باپ کا نیچا سرد دیکھ رہی تھی

یہ دیکھ کر اس کا دل پٹھا حبار ہا تھا پر وہ عورت تھی کچھ کر نہیں سکتی تھی
بس اپنے آپ کو کوس رہی تھی اور سوچ رہی تھی کہ اب میں زندہ کیوں
رہوں مجھے زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں ہے

یہ سوچ کر وہ تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بھاگی

گلے سے پینق دوپٹہ اتارا اور پنکھے میں ڈالنے لگی

مہوش نے اسے کمرے کی طرف آتا دیکھا تو وہ بھی پیچھے آگئی

کیا کر رہی ہوں پاگل مت بنو عینا ایک گناہ کے بعد دوسرا گناہ کرنے
"حبار ہی ہو

مہوش نے اس دکھا دے کر نیچے اتارا

"مجھے چھوڑ دو مہوش یہی میری سزا ہے"

عینا نے ایک مرتب پھر اوپر چھڑنے کی کوشش کی

خود تو مریح باؤگی اپنے بوڑھے ماں باپ کا نہیں سوچا تم نے کیا کریں " گے وہ اتنے زیادہ صدمے تو سہہ چکے ہیں عینا یہ سہہ نہیں پائیں گے خدا کے لیے میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں کچھ تو رحم کرو ان پر

مہوش نے بات اعدہ عینا کے سامنے ہاتھ جوڑے اور رونے لگی

عینا نیچے بیٹھ کر رو رہی تھی

ہاں مہوش تم ٹھیک کہہ رہی ہو سزا تو مجھے اب روز ملے گی جب "

میں اپنی وحش سے اپنے پیاروں کو دکھ میں دیکھوں گی،

لیکن آج تم سے یہ وعدہ کرتی ہوں کہ میں تو برباد ہو گئی لیکن میں
تمام بہنوں کو اس بربادی سے بچاؤں گی میں گھر گھر جا کر
"سب کی اصلاح کروں گی کہ یہ راستہ بربادی کا ہے

عینا اپنے دل میں ایک نیا عزم لے کر اٹھ کھڑی ہوئی

علی بہت غصے میں تھا دو دن میں علی نے دانش اور اس کے
سب دوستوں کو پکڑ لیا تھا دانش پر اب آفاق کا قتل کیس بھی
تھا اس لیے اب اس کا بچنا مشکل تھا

عنیا اور ان کے گھروالوں پر ایک ایسا آفت آگیا تھا جس سے وہ چپاہ
کے بھی نہیں نکل پارہیں تھے عنیا اپنے گھر میں کسی سے آنکھ تک نہیں ملا
سکتی تھی اور اپنے روم تک ہی رہ گئی تھی بار بار اپنے آپ کو ان سب کا قصور وار
سمجھ رہی تھی جو کے اصل میں بھی تھی

نعمان سریم بیگم دونوں نے اپنا ایک ایسا بیٹا کھو دیا جو اس گھر کا
بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے پورے فیملی کے لیے ایک ذمہ دار
انسان تھا

علی روز آتا اور نعمان صاحب کو دلا سہ دے کر چلا جاتا تاہم انہیں تو اب بچ ہی نہیں سکتا تھا پر اب ان کے لئے یہ سب بہت مشکل ہونے

لگا

عینا کے آنسو روکنے کا نام نہیں لے رہے تھے اپنے بھائی کے جدائی برداشت کرنا مشکل ہو رہا تھا پر اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد خود کو ایک مضبوط اور با کردار بنانے کا فیصلہ کر لیا اور یہ فیصلہ کیا کہ ایک تنظیم شروع کریں گی اور اس کا نام اپنے بھائی کے نام پر رکھے گی یہ سوچ کر اس نے اپنے آنسو پونچھے اور امی ابو سے بات کرنے چلی گئی دونوں روم میں غمگین بیٹھے تھے عینا ان کے پاؤں میں بیٹھ گئی

امی ابو میں مانتی ہو سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے میں ہی قصور وار ہو"

ان سب کی میری وجہ سے میرا بھائی ہمیں چھوڑ کر چلے گئے اب میں اور نہیں دیکھ سکتی آپ لوگوں کو اس طرح

میں ایک ادارہ کھولنا چاہتی ہو جہاں پر میرے جیسے لڑکیاں اپنے لائف کے بارے میں کچھ سوچ سمجھ کر فیصلہ کر کے گی

ایسی لڑکیاں جو ایسے حالات کا شکار ہوئی ہے میں ان کو سپورٹ کروں گی یہ نہ ہو کے میرے طرح سب کی عزت کو

حناک بنا کے ہاتھ سے پکڑ کر ساتھ چلے اور یہ جو سٹم شروع ہوا ہے کالجوں میں یونیورسٹیوں میں ان سب کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے میں نے میں گھر گھر جا کر لوگوں کو سمجھاؤں گی کہ پیارویا کچھ نہیں ہو تا ماں باپ کا پیار ہی حنا لے ہوتا ہے۔

اور میری طرح ہزار لڑکیاں ایسی ہے جو ان سب کا شکار بنی ہے ان سب کو میں نے اپنے ساتھ لے کر یہ کام شروع کرنے کا سوچا ہے خود کو ناجپاسکی کسی اور کو بچا سکتی ہو میں جتنا ساتھ اب تک دیا ہے "بس ایک بار اور ساتھ چاہئے سب لوگوں کا

نعمان صاحب ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ انسان تھے اس نے خود کو سنبھال لیا تھا اور ایک بار پھر آنکھ بند کر کے اجازت دینے لگے

حبابٹی تمھاری زندگی ہے اتنا سبق کافی ہے تمھارے لئے اور ہزار نہیں لاکھوں " ایسے بچیاں ہے جو ایسے حالات اور دانش جیسے لوگوں کے ہاتھ لگ کے اپنے زندگی کو تباہ کر دیتی ہے

"مجھے تم پر یقین ہے"

Page | 132

نعمان صاحب مسکرا کہ بولے

عینا یہ سن کر رونے لگ گئی اور کہا

کاش میں اس یقین کو سنبھال سکتی پر یہ میرے آخری آنسو "
"ہے اب اس کے بعد وہ لوگ روئیں گے جو ایسی حرکت کریں گے"

سریم بیگم نے روتے ہوئے عینا کو سینے سے لگایا اور کہا

"بہت اچھی بات ہے میری بچی اللہ تمہیں کامیابی دے"

عینا سب سے پہلے پولیس سٹیشن گئی اور علی کے سامنے بیٹھ کے اس سے معافی مانگنے لگی

علی مجھے معاف کر دو جو کچھ میں نے تمہارے ساتھ کیا اور جو "میری وجہ سے ہوا ہے ان سب کی معافی چاہتی ہوں میں

"نہیں نہیں عینا ایسی کوئی بات نہیں ہے میرا فرض ہے اپنے ڈیوٹی کرنا "

شکر یہ علی اور اب انشاء اللہ ہر روز نہیں تو ہفتے میں ضرور "ملاقات ہوگی تم سے

عینا کے چہرے پر غصے کے ساتھ ساتھ ایک عجیب قسم کا سکون نظر آ رہا تھا

"کچھ سمجھا نہیں میں"

علی نے نا سمجھی کی حالت میں پوچھا

عینا نے ساری بات بتادی علی کو اور کہا کہ تمہارا ساتھ ایسے ہی چاہئے
جیسے تم نے میرا ساتھ دیا اب ہر ایک لڑکی کو مجھے جیسی بنانے سے
روکنا ہے اور ان کو اس تباہیوں سے بچانا ہے جو میں اور میرے ماں
"باپ دیکھ چکے ہے"

علی یہ سن کے بہت خوش ہو اور کہا

شاباش اپنے اس منہ پھٹ عینا کو اگر تم یہاں ایسے استعمال کرو تو تم "
"سے بہادر انسان کوئی ہو ہی نہیں سکتا اور بہت اچھا کام کرنے جا رہی ہو

..... میں اس کو اپنی تعریف سمجھو یا

عینا مسکرا کر بولی

نہیں نہیں جو سچ بھتا وہی کہا میں تم جیسے لڑکیاں بہت ہے سب "

میں ٹیلنٹ ہیں پر اسے استعمال کرنا نہیں آتا

اور کسی اپنے جیسے انسان سے مل کر اس کے باتوں میں آجاتی ہے

اس کے بعد کچھ سمجھ نہیں آتا کہ کیا کروں لیکن اب میں دیکھ رہا ہوں

اس عینا کو جو ایک مضبوط لڑکی بن گئی ہے۔

تو خوشی ہوئی بہت اس لئے ایسا کہا اگر تم خود کو ان سب کا قصور وار سمجھ کر

گھر میں ہی رہ جاتی تو تمہاری وجہ سے انکل آنٹی کبھی بھی اس غم کو نہیں

بھول سکتے تھے اور تمہیں روز دیکھ کے ان کو اپنے کمزور اور لاوارث ہونے کا غم کھاتا جو کے بہت زیادہ نقصان والی بات تھی۔

انشا اللہ جب بھی جہاں بھی کوئی بھی ضرورت ہو تو کال کر لیا کرو آج کے
"بعد میں تمہارے ساتھ ہو"

علی نے کہا

"علی کیا میں دانش سے مل سکتی ہو ایک بار"

"جی جی بالکل آجاؤ"

عینا کرسی سے اٹھی اپنے پرس کو ہاتھ میں پکڑ کے بہت بااعتمادی سے
دانش کے سامنے جا کھڑی ہو گئی

دانش عینا کو یوں اس حال میں دیکھ کہ اٹھا اور عینا کے پاؤں پکڑ کے
معافیاں مانگنے لگا

مجھے معاف کر دو پلیز میں یہ سب نہیں کرنا چاہتا تھا پر "
دوستوں کے باتوں میں آگیا تھا میں تمہیں بہت چاہتا ہوں
پلیز عینا مجھے نکالو یہاں سے پلیز میرے بہن کی شادی ہونے والی ہے
میں نہیں چاہتا میری وجہ سے اس کی زندگی خراب ہو
"پلیز عینا"

میری طرف دیکھوں تم اس لائق ہو کے تم اپنے بہن کے شادی میں
حبا کو تم اپنے ماں سے نظریں کسے ملا سکتے ہو مجھ جیسے کتنے بیوقوف لڑکیوں
کے ساتھ کھیل چکے ہو کتنوں کی زندگیاں برباد کر چکے ہو مجھ پر تو گزر گئی جو

بھی ہتا جیسا بھی ہتا میرے ماں باپ نے بہت درد سہہ لیے میرا

بھائی جو کسی لڑکی کو دیکھتا تک نہیں ہتا صرف اس لیے کہ وہ یہی
سوچتا ہتا کہ اس کے گھر میں بھی ایک بہن ہے ایسے انسان کو تم نے

گولی مار دی اور میں تمہیں معاف کرو معاف کر بھی دیتی اپنے بھائی
کے لئے لیکن میرے جیسے بہت سے اور لڑکیاں تمہاری وحب سے پھر
سے عینا بن جائے گی جو کے اب مجھ سے برداشت نہیں ہوتا اب تمہارے

"جیسے بہت سے درندے بہت جلد تمہارے ساتھ ہونگے انشاء اللہ

عینا وہاں سے چلی گئی دانش کو رو تا تڑپتا چھوڑ کر جو دو سروں کو تڑپاتے ہے نا تو
خود کیسے سکون سے رہے یہ دنیا مکافات عمل ہے

عینا نے اپنے ایک گھر کو حالی کروایا اس کو اپنے تنظیم کے نام کر دیا اور بہت ہی کم ٹائم میں اپنے تنظیم کو ایک نام دینے میں کامیاب ہو گئی۔

ہر ایک کالج میں ہر ایک یونیورسٹی میں اپنا ایک ٹائم رکھا ہوا تھا جو ایسے لڑکیوں کے تلاش کرتے تھے جو اپنے عزتوں کا جنازہ نکالنے والی تھی یا کسی دانش جیسے لوگوں کا شکار ہونے کے قریب ہوتی ان کو پکڑ کر اپنی ہی سٹوری سنا کر اس کے زندگیوں بچا چکی تھی اور سوچ سے زیادہ کامیابی حاصل کر چکی تھی

نعمان صاحب جب بھی اپنے اس عینا کو اخباری ٹی وی میں دیکھتے تو خوشی کے مارے آنکھوں میں آنسو آجاتے اور اپنے سر کو تھوڑا سا بلند کر لیتے تھے فخر سے جس کو مریم بیگم دیکھ کے بہت ہنستی تھی اور کہتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بیٹی ہو تو عنیا جیسی جو ایک لڑکی ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے " معاشرے کو خراب ہونے سے روک رہی ہے اور اتنی دعائیں لے رہی ہے "

علی عینا کے گھر آیا تھا ساتھ میں مہوش بھی تھی اور عینا کا انسٹروپیو چل رہا تھا وی پر جس کو دیکھ کے نعمان صاحب رو رہے تھے اور مریم بیگم اپنے معمول کے حساب سے ہنس رہی تھی

انکل یہ وہ عینا ہے جو اگر اپنے آپ کو لڑکی تسلیم کر کے کچھ نا کرنے کا ٹھان " لیتی تو شاید کچھ نا ہوتی پر اللہ کے فضل سے دیکھو آج کیا کر رہی ہے ہماری عینا

علی نے کہا

جی بیٹا تم ساتھ ناہوتے تو ہم کچھ نہیں ہوتے شکر یہ بیٹا تم نے اپنوں " سے زیادہ ہمارا ساتھ دیا ہے

نعمان صاحب نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

نہیں انکل میں نے کچھ نہیں کیا ہے یہ عینا خود ہے یہاں تک کا " سفر وہ خود کر چکی ہے اور اللہ نے کامیابی بھی دی ہے

سب لوگ رات کا کھانا کھا رہے تھے اتنے میں عینا بھی گھر پہنچ گئی دیکھا تو سب لوگ بیٹھے ہوئے تھے

"واہ میں کسی کو یاد ہو بھی کے نہیں"

سب ہنسے

میڈم اگر آپ کے پاس ٹائم ہو تو ہمیں دو ناہم تو روز آپ کو صرف ٹی وی پر ہی " دیکھ سکتے ہے بس

علی نے شکوہ کیا تو سب ہنسے اور کھانا کھانے لگ گئے

اتنے میں مہوش بولی

تو اپنے گھر لے جاؤ تا کہ تمہارے سامنے رہے اور ٹی وی کا سہارا نالینا"

"پڑے تم کو

سب مہوش کی طرف دیکھنے لگی تو مہوش بولی

کیوں بھائی کچھ غلط کہا کیا علی اب بھی عینا کو چاہتا ہے تو "
"عزت بنالو شادی کر لو

نعمان صاحب نے حنا می بھرتے ہوئے کہا

" اس سے اور اچھی بات کیا ہو سکتی ہے کہ علی جیسا انسان ملے عینا کو "

"تم۔ کیا کہتی ہو بیٹی "

سریم بیگم بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"مطلب پہلے سے ہی بات ہو چسکی ہے"

عینا نے سب کو دیکھ کر کہا،،

عینا نے اپنے ماں باپ کو دیکھا تو ان کے چہرے خوشی سے اس بات کا
انتظار کر رہی ہو جیسے تھوڑی سے مسکرا کے کہاں

"جیسے آپ سب کو اچھا لگے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے"

"مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں ہے"

علیٰ جلدی سے بولا

ایک رات کے پیار کے لئے فتر بانی کیوں دینی پڑتی ہے کیا اس ایک رات کا پیار اس کے زندگی کا سکون ہوتا ہے یا بربادی۔

یہ فیصلہ ہر اس لڑکی نے کرنا ہے جو کیسی کے پیار کے لئے اپنے خوبصورتی کو اپنے اس مان کو اپنے اس شان کو جو صرف ایک تصویر یا اپنے جسم کو دیکھنے تک کے تعلق پر فتر بان کرے کیونکہ کہ لڑکی کا جسم اس ٹائم تک خوبصورت ہے اس ٹائم تک انمول ہے جب تک وہ اس پردے میں ہو جو اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے جو فتر آن کریم میں ہے لیکن مجھ جیسے کیا جانے اپنے جسم کی خوبصورتی کو عسلی نے سب کچھ معلوم ہونے کے بعد بھی مجھے اپنا یا ایسے لڑکے اللہ کے تحفے ہوتے ہے جو کیسی کو سب برائیوں سمیت اپنا لیتے ہے اور عزت دے جاتے ہے۔

کاش آفاق بھائی آپ ہوتے اور یہ سب دیکھ پاتے کاش میں
یہ سب کچھ پہلے سمجھ پاتی کاش

اپنے موبائل پر نظریں جھکا کر نمبر ڈیلیٹ کرنے لگی کچھ لوگوں کے تو دیکھا اپنے
بھائی کا نمبر سامنے آ گیا

🤔 وہ جنکے بھائی بچھڑ جاتے ہیں #

آج اپنی فون میموری سے

چاہا کچھ نمبر ڈیلیٹ کروں

کچھ تبدیل شدہ

کچھ بے نام

جو یاد نہیں کس کے تھے

کچھ بند ہوئے عرصے سے

ایک نام پہ دل کی دھڑکن تیز ہوئی

--- میں نے سارے نمبر چھوڑے

--- اس نام پہ نظریں ٹھہر گئیں

اس نام پہ انگلی مس کر کے

نمبر سامنے لا کر

--- کچھ دیر یونہی تکتی رہی

--- تمہاری آواز، تمہاری ہنسی، تمہارا بلانا

--- میرے اندر کہیں گونج رہا ہے

--- اب بھی وہ نمبر بند نہیں ہے

--- جانتی ہوں

---- تمہاری آواز، تمہاری ہنسی، تمہارا بلانا

---- اس دنیا سے ڈیلیٹ ہو گیا ہے

---- بس میموری باقی رہتی ہے

سو میں تب تک ہوں جب تک

---- کیوں نہ ان یادوں کو پاس رکھوں

نمبر کو چوم کر آنکھیں نم ہونے لگی

بہت یاد آرہے ہو بھائی بہت زیادہ پلیز واپس آجائیں آپکی گڑیا"

سنجھل گئی ہے آپکی گڑیا سنجھل گئی ہے آفاق بھائی



ختم شدہ

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ

کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mohabbat Kay Dagh | By Fawad Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>